

فیملی ایڈوینچر کے لیے تدریسی محرکات



78_ میرے بچے کو کس چیز سے تقویت ملتی ہے؟

اس بات کا کوئی جامع جواب تو نہیں ہے، لیکن ایک انفرادی جواب ہے۔

خاندان ایک ایسی جگہ ہونی چاہئے جہاں کمک، سلامتی اور مدد موجود ہوتی ہے۔ نظریہ کے لحاظ سے جو چیز اتنی حیرت انگیز اور قابل فہم لگتی ہے وہ اکثر خاندان کی روزمرہ کی دباؤ والی زندگی میں ایک بہت بڑا چیلنج ثابت ہو سکتی ہے۔ بہر حال، سب سے پہلے ہمیں خود سے اور اپنے پیاروں کے ساتھ صبر سے کام لینے اور محبت کرنے کے لیے، ہمیں ایک بھرپور انرجی کی ضرورت ہوتی ہے۔ تو ابتدائی سوال، "میرے بچے کو کس سے استحکام ملتا ہے؟" اس سوالات کے بعد فوری طور پر پوچھا جاتا ہے: "میرے لیے کیا اچھا ہے؟ مجھے کس کی ضرورت ہے؟ آپ کو کیا چاہئے؟ تاکہ ہمیں اچھا محسوس ہو۔

یہ ایک مستقل کوشش ہے اور اپنے آپ سے مکمل آگہی حاصل کرنی ہے:

- کیا مجھے تازگی محسوس کرنے کے لیے آج پسپائی اختیار کرنے اور خاموشی کی ضرورت ہے؟ یا میں سماجی تعامل چاہتا ہوں؟ کیا میں واضح معمولات کی خواہش رکھتا ہوں یا مجھے زیادہ بے ساختگی اور وراثتی کی ضرورت ہے؟
- کیا میرے بچے کو اس وقت بات چیت، شیئر کرنے یا پیچھے ہٹ جانے کی ضرورت ہے؟ کیا میرا بچہ حرکت یا آرام کے لیے زیادہ مواقع کی خواہش رکھتا ہے؟

اپنے آپ کو باختیار بنانے کا صحیح طریقہ ہمیشہ ہی آپ کا اپنا ہوتا ہے۔

روزمرہ کی زندگی میں تعریفی اور حوصلہ افزا انداز میں ایک دوسرے سے ملنے کے قابل ہونے کے لیے ایک مکمل ٹینک ایک اچھی اولین شرط ہے۔

"بیرونی فریم ورک اس قدر اہم نہیں جب تک کہ آپ ان لوگوں کے لیے قابل قدر محسوس کرتے ہیں آپ جن کے ساتھ رہتے ہیں۔ پھر ایک فرد بحث کر سکتا، ہنس سکتا اور رو سکتا ہے۔ پھر ہر کوئی اپنے جیسا بن سکتا ہے۔" جیسپر جول

جسمانی قربت کے ساتھ ساتھ، پیار کا احساس اور خاندان کی طرف سے مستحکم تائید و معاونت، حتیٰ کہ چھوٹی چیزیں بھی بچے کی خود اعتمادی پر مثبت اثرات مرتب کر سکتی ہیں: جب بچے بلحاظ عمر فیصلوں میں شامل ہوتے ہیں، اس سے ان کی خود افادیت و اثر تائیر اور معاشرے کے لیے اہم ہونے کے احساس میں اضافہ ہوتا ہے۔

اگر بچوں کو اپنے طور پر چیزوں کو آزمانے دیا جائے اور ان سے متعلق فیصلہ یا تعین کے بغیر انہیں غلطیاں کرنے کی اجازت دی جائے تو سیکھنے کی خوشی برقرار رہتی ہے۔ مثبت حوصلہ افزائی نہ فقط کسی کامیابی کے حصول کے لیے بلکہ حوصلہ، تجسس اور دلچسپی کے لیے بھی اچھی کارگر ثابت ہوتی ہے اور خود توقیری کو طویل مدتی تک مستحکم کرتی ہے۔ اس طرح مایوسی اور اداسی میں اتنی ہی گنجائش ہوتی ہے جتنی کامیابی اور خوشی کے لمحات میں پائی جاتی ہے۔ یہ کسی فرد کی ذاتی جذباتی دنیا کی خود قبولیت کے لیے اچھے تعمیری بلاکس ہیں۔

متن: کورینا برٹاگنولی